السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے امام کو عشر یا زکوٰۃ لگتی ہے یا نہیں جبکہ ہمارا امام عشر بھی لیتا ہے اور زکوٰۃ بھی۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشر و زکوٰۃ کے مستحقین فقراء و مساکین وغیرہ ہیں جن کا تذکرہ اللہ نے قرآن حکیم میں سورۃ توبہ کے اندر کیا ہے اور وہ آٹھ مصارف ہیں۔ فقراء، مساکین، عاملین زکوٰۃ، مولفۃ القلوب، غلام کی آزادی، مقروض، فی سبیل اللہ اور مسافر۔

اگر امام مسجد ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک مصرف کی جگہ پر آتا ہے تو اسے عشر و زکوٰۃ دی جا سکتی ہے بصورت دیگر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الزکوٰۃ، صفحہ:199

محدث فتویٰ